Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

دو روزنامہ

الْمُصلح

فی پرچہ ۱ آنہ

اتوار

۱۷ محرم الحرام ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی - اے

جلد ۶ | ۲۷ تبوک ھ ۱۳۳۲ | ۲۷ ستمبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۵۰

پاکستان پارلیمنٹ میں رشوت ستانی اور بددیانتی کی روک تھام کا بل پیش کر دیا گیا

حکومت جہاز راں کمپنیوں کو مالی امداد دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے

کراچی ۲۶ ستمبر۔ آج پاکستان پارلیمنٹ میں ملک سے رشوت ستانی اور بددیانتی کا خاتمہ کرنے کے لئے ایک بل پیش کیا گیا۔ اس بل کے تحت رشوت خور اور بددیانت ملازمین کو دو سے تین سال تک قید کی سزا دی جاسکے گی۔ علاوہ ازیں اس بل میں رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے دونوں قسم کے لوگوں کو مجرم قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ بل کے تحت دونوں ہی یکساں سزا کے مستوجب ہوں گے۔ آج وقفہ سوالات میں وزیر اعظم نے جو وزیر تجارت بھی ہیں ایوان کو بتایا کہ حکومت جہاز راں کمپنیوں کو مالی امداد دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے تاکہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان کرایہ میں کمی ہو سکے۔ وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا علاقہ سویز کے انخلاء کے بارے میں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس کے بعد جو اعلان ہوا تھا پاکستان نے اسکے ضمن میں کسی ذمہ داری کو قبول نہیں کیا ہے۔

شمالی افریقہ کے باشندوں کی جدوجہد آزادی میں امداد کی جائے

اقوام متحدہ سے شامی نمائندے فرید زین الدین کا مطالبہ

نیویارک ۲۶ ستمبر۔ شام نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شمالی افریقہ کے باشندے حصول آزادی کے لئے جو جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس میں ان کی امداد کی جائے۔ کل جنرل اسمبلی میں شامی نمائندے مسٹر زین الدین نے فرانسیسی نمائندے مسٹر شومان کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ شمالی افریقہ کے باشندوں کو اس ظلم و ستم سے نجات دلائے جس کا انہیں محض اس بناء پر نشانہ بننا پڑ رہا ہے۔ کہ وہ فرانس سے اپنے جائز حق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا فرانسیسی نمائندے نے جن نام نہاد اصلاحات کا ذکر کیا ہے۔ ان کا نتیجہ بے بس اور بے کس عوام کے قتل عام اور ہزارہا لوگوں کی گرفتاریوں کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ اس سے قبل اقوام متحدہ نے اس قضیہ کو جلد حل کرنے کے بارے میں فرانس پر جو زور دیا تھا۔ اس کے جواب میں اپنی روش بدلنے کی بجائے فرانس نے تصفیہ کے پُرامن ذرائع کو یکسر ٹھکرا دیا ہے۔ اب اقوام متحدہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے منشور کے مطابق خود حفاظتی کے حصول میں شمالی افریقہ کے بے بس عوام کی پوری پوری امداد کرے۔ اور کوئی مؤثر کارروائی عمل میں لائے۔ مسٹر فرید زین الدین نے اس بارے میں امریکہ کی کوشش کو بھی قابل اعتراض ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا پچھلے دنوں جب امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے مشرق وسطی کا دورہ کیا۔ تو وہ شمالی افریقہ نہیں گئے تھے۔ غالباً اس لئے کہ وہاں ان کی نگاہ میں کمیونزم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ حالانکہ جہاں معصوم انسانوں کا قتل عام ہو رہا ہو۔ وہ علاقہ اُن علاقوں کی نسبت زیادہ تشویش انگیز صورت حال کا حامل ہے کہ جہاں کمیونزم پھیلنے کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ مصری نمائندے نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے بھی اجلاس میں مغربی طاقتوں کی روش پر کڑی نکتہ چینی کی۔ اجلاس کے بعد ایک مراکشی نمائندے نے مسٹر شومان کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا بڑی بڑی طاقتیں فرانس کی حوصلہ افزائی کر رہی ہیں جس کی وجہ سے حالات بہتر ہونے کی بجائے دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں۔

برطانوی وزارت خزانہ کے سیکرٹری پاکستان آ رہے ہیں

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ برطانوی وزارت خزانہ کے سیکرٹری عراق اور بعض دوسرے عرب دارالحکومتوں سے ہوتے ہوئے پاکستان آ رہے ہیں یہاں سے وہ نئی دہلی جائیں گے۔ جہاں وہ کولمبو منصوبے کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہونے والے برطانوی وفد کی قیادت کریں گے۔ مشاورتی کمیٹی کا اجلاس ۱۲ اکتوبر سے شروع ہو کر ۱۹ اکتوبر تک جاری رہے گا۔

جاپان میں زبردست طوفان

سولہ آدمی ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو گئے

ٹوکیو ۲۶ ستمبر۔ کل اوساکا اور کیوٹو میں زبردست طوفان آیا۔ جس کی وجہ سے وہاں ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے بے شمار لوگ ابھی لاپتہ ہیں۔ ابتدائی خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ کم از کم ۱۶ آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ بعد میں یہ طوفان سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹوکیو کی طرف بڑھا۔ چنانچہ وہاں بھی بہت سے درخت گر گئے۔ اور ٹیلیفون اور تار وغیرہ کے کھمبے ٹوٹ پھوٹ گئے۔ کل ٹوکیو تمام دن باقی دنیا سے کٹا رہا۔

شام دریائے اردن کا رخ پھیرنے کا معاملہ سلامتی کونسل میں پیش کریگا

دمشق ۲۶ ستمبر۔ حکومت اسرائیل غیر فوجی علاقے میں نہر نکال کر دریائے اردن کا رخ پھیرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومت شام نے اس معاملے کو اب براہ راست سلامتی کونسل میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ اقوام متحدہ کے صلح کمیشن نے اسرائیل کو کام بند کرنے کا حکم دے دیا تھا۔ لیکن نہر کی تعمیر کا کام بدستور جاری ہے اس سے جو نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے پیش نظر فوجیوں کی تمام چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۴ ستمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی طبیعت ناحال ناساز ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حاجیوں کا جہاز مظفری کراچی پہنچ گیا

کراچی ۲۶ ستمبر۔ حاجیوں کا جہاز "مظفری" ۶۲۴ حاجیوں کو لے کر آج تیسرے پہر کراچی کی بندرگاہ میں پہنچ رہا ہے۔

انگلستان جانے والے تینوں دوست بخیر و عافیت لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۲۵ تبوک (بذریعہ تار) مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم مولود احمد صاحب جو ۱۱ ستمبر کو کراچی سے تبلیغ اسلام کے لئے روانہ ہوئے تھے اور مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب اور مکرم میاں حمید احمد صاحب اختر جو انکے ہمراہ قانون اور مکینیکل انجینئرنگ کی اعلےٰ تعلیم کے لئے انگلستان تشریف لے گئے تھے بخیر و عافیت لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

اردن میں سیاسی قیدیوں رہا کر دیا جائیگا

عمان ۲۶ ستمبر۔ اردن کے ہائی کمشنر ... نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان کی حکومت نے سیاسی قیدیوں کو معاف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ عنقریب ایک بل کی منظوری دیں گے۔ جس کی رو سے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔

میں قوم پرور عناصر کی تشدد آمیز سرگرمیوں کو کچل کر رکھ دونگا

تونس میں فرانس کے نئے ریذیڈنٹ جنرل کا اعلان

تونس ۲۶ ستمبر۔ تونس کے نئے فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل پیرو وائزرڈ نے اعلان کیا ہے کہ میں تونس کے قوم پرستوں کی تشدد آمیز سرگرمیوں کو کچل کر رکھ دونگا۔ انہوں نے کہا ہر چند میری کوشش یہی ہوگی کہ مصالحت کے ساتھ قوم پرستوں کو صحیح راہ پر لے آؤں۔ تاکہ فرانس نے حکومتی نظام میں جن اصلاحات کو نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان پر عمل درآمد ہو سکے۔ لیکن اگر قوم پرست تشدد آمیز سرگرمیوں سے باز نہ آئے۔ تو میں نہایت سختی کے ساتھ انہیں کچل دوں گا۔

— کراچی ۲۶ ستمبر۔ کل شام کراچی کے قریب ملیر میں سکاؤٹوں کا تربیتی کیمپ شروع ہوا اس میں قریباً ۲۰۰ سکاؤٹ طلبا حصہ لے رہے ہیں۔

فضائی پرواز کا نیا ریکارڈ

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ انگلستان کے لفٹیننٹ کمانڈر مچل لتھگو نے فضائی پرواز کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ انہوں نے جیٹ طرز کا ہوائی جہاز میں ۳ء ۷۳۷ میل فی گھنٹہ پرواز کرکے نیول ڈیوک نامی ہوا باز کا ریکارڈ توڑ دیا

— کراچی ۲۶ ستمبر پاکستان اور فلپائن کے درمیان دوستی تجارت اور جہاز رانی کے جن معاہدے پر ۱۹۵۱ء میں دستخط ہوئے تھے۔ اس پر کل سے عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۷ تبوک ۱۳۳۲ھ

آئین پسندی

ایران کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق کے متعلق مختلف بلکہ متضاد خبریں آرہی ہیں۔ کبھی تو یہ کہا جاتا ہے کہ انہیں پھانسی دے دی گئی ہے۔ موجودہ حکومت ایران اس خبر کی تردید کرتی ہے۔ مگر تمام حقیقت حال سے پردہ نہیں اٹھاتی۔ آج کی بعض خبروں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ پھانسی کا حکم ہو چکا ہے۔ مگر ابھی اس حکم کی تصدیق نہیں کی گئی۔ ایرانی حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ یہ غلط ہے کہ ڈاکٹر مصدق کے مقدمہ کی سماعت ہو کر فیصلہ ہو چکا ہے۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ ملکی قانون کے مطابق جب کسی شخص کو گرفتار کیا جاتا ہے تو تحقیقات کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر مصدق کے خلاف جو الزامات ثابت ہوں گے وہ پبلک کے سامنے لائے جائیں گے۔ اس کے بعد مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس سے پہلے ایک فوجی معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ تین چار روز کے بعد الزامات پبلک کے سامنے آجائیں گے۔ بعض کی رائے ہے کہ ڈاکٹر مصدق کو جلا وطن کیا جائیگا مگر بعض دوسروں کا خیال ہے کہ ایسا کرنے سے ڈاکٹر مصدق کو موجودہ حکومت کے خلاف ایجی ٹیشن کرنے کا موقعہ حاصل ہوگا۔ اس لئے چاہیئے کہ اسے ایران میں نظر بند رکھا جائے۔ فوجی ترجمانوں کا کہنا ہے۔ کہ ممکن ہے کہ جو شخص ڈاکٹر مصدق کے اظہار لینے پر متعین ہے اس نے ڈاکٹر مصدق کو بتایا ہو کہ اس کے جرائم ایسے ہیں جن کی سزا موت ہے وغیرہ وغیرہ

تہران کی ایک اور تازہ خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر مصدق کو پھانسی کا حکم تو ہو چکا ہے۔ مگر اسکو چھپایا جا رہا ہے۔ اور موجودہ وزیر اعظم چاہتے ہیں کہ عوام کو اس خبر کے لئے آہستہ آہستہ تیار کیا جائے مگر تہران کے چند شام کے اخبارات نے خبر شائع کر دی ہے۔ اگرچہ شہر کے دوسرے اخبارات نے اس سرکاری حکم کی تعمیل کی ہے۔ کہ جب تک سرکاری اعلان نہ ہو موت کی سزا کی خبر شائع نہ کی جائے۔

آج کے روزنامہ "ڈان" کراچی میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ "مؤتمر عالم اسلام" پاکستان کے سیکرٹری ڈاکٹر یاسین زبیری نے کل شہنشاہ ایران کو کیبل دی ہے کہ ڈاکٹر مصدق کو موت کی سزا نہ دی جائے۔ اس قسم کی ایک کیبل آل پاکستان یوتھ موومنٹ کی طرف سے بھی شاہ ایران کو بھیجی گئی ہے۔

ڈاکٹر مصدق کو پھانسی دیا جا چکا ہے یا ابھی نہیں دیا گیا۔ ان کو کیا سزا دی گئی ہے دنیا کو بھی اس کا علم جلد ہی ہو جائے گا۔ مگر ان متضاد اور مختلف خبروں سے یہ حقیقت ضرور واضح ہوتی ہے کہ ایران میں عوام میں ابھی تک ڈاکٹر مصدق کے حامی بکثرت موجود ہیں اور موجودہ انتظام ڈاکٹر مصدق کو ٹھکانے بھی لگانا چاہتا ہے۔ مگر عوام سے بھی خوفزدہ ہے اور چاہتا ہے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی بچ جائے۔ ہمیں کسی شخصیت سے خواہ ڈاکٹر مصدق کی ہو یا شاہ ایران کی یا اور کسی کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ البتہ ہماری ہمدردیاں ایران کے ساتھ ضرور ہیں۔ جو ایک اسلامی ملک کہلاتا ہے۔ اور ہماری دلی خواہش ہے کہ ایران میں امن ہو۔ اور ایران کے عوام بجائے خانہ جنگی میں اپنی قوتیں ضائع کرنے کے ملک و قوم کی تعمیر میں صرف کریں۔ اس مطمح نظر کو حاصل کرنے کا واحد طریقہ آئین پسندی ہی ہے۔ ملک کے عوام و خواص جب تک آئین پسندی اختیار نہیں کریں گے تب تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اور قائم ہو بھی تو دیرپا ثابت نہیں ہو سکتا۔

یہ امر غلط نہیں کہ ڈاکٹر مصدق سے بہت سی غلطیاں سرزد ہوئی ہیں۔ اور بعض خطرناک غلطیاں ہوئی ہیں۔ گو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ ایران کے غدار تھے۔ انہوں نے جو کچھ بھی کیا خواہ وہ کتنا ہی عقل کے خلاف ثابت کیا جا سکے محض وطن کی محبت کے لئے کیا ہے۔ ان کی سب سے بڑی غلطی یہ تھی۔ کہ وہ اپنی قوت پر ضرورت سے زیادہ متیقن ہوگئے تھے۔ اور ان کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی۔ کہ وہ جو بھی چاہیں کر سکتے ہیں۔ یہ واقعی ان کی ایک بڑی بھاری ذہنی غلطی تھی۔ اور انہوں نے اس غلطی کی وجہ سے آئین پسندی سے نہیں بلکہ جبر سے کام نکالنا چاہا۔ اور بجائے اس کے کہ شاہ ایران کو حکمت عملی سے رام کرتے۔ انہوں نے جبر کا طریق اختیار کیا۔ گو گزشتہ حالات کے لحاظ سے بھی وہ بعض لوگوں کے نزدیک معذور سمجھے جائیں۔ کیونکہ دوسری طرف سے بھی انہیں سوائے جبر اور ساز شوں کے کچھ نظر نہیں آرہا تھا اس لئے وہ مجبور تھے اگرچہ بے قصور نہ سہی۔ دونوں طرف سے خطرناک کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ اور ہر ایک داؤ لگائے ہوئے تھا الغرض دونوں طرف ایسی ذہنیت پیدا ہو چکی تھی۔ جو سراسر آئین پسندی کے خلاف تھی

دونوں طرف استحصال قوت کا نشہ غالب آچکا تھا۔ دونوں طرف حب الوطنی سے زیادہ ذاتی اثر و رسوخ کی دھن لگی تھی۔

ایسے حالات میں خواہ ڈاکٹر مصدق کامیاب ہوتے جیسا کہ وہ نہیں ہوئے یا بادشاہ کامیاب ہوتے جیسا کہ وہ ہو گئے ہیں۔ غالب فریق کو شائد کوئی فائدہ ہو۔ مگر ملک و قوم کے لئے یہ حالات سخت نقصان رساں ثابت ہوئے ہیں۔ یہ ماننا پڑے گا کہ بادشاہ میں بھی کچھ خوبیاں ہیں۔ اور ڈاکٹر مصدق میں بھی کچھ خوبیاں ہیں۔ اور دونوں دل سے ایران کے خیر خواہ ہیں۔ مگر دونوں کے باہمی تصادم سے وہ خوبیاں ملک کے مفاد کی بجائے اس کے نقصان کا باعث ہوئی ہیں اگر دونوں اطراف آئین پسند ہوتیں۔ اور بجائے جبر و اکراہ کے پرامن طریقوں سے باہمی اختلافات کا تصفیہ کر لیں۔ تو آج اس بدنصیب سرزمین کو یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔

ایران میں جو کچھ ہوا ہے کہا جائے گا کہ اس میں بیرونی اثر کا ہاتھ ہے۔ یہ درست ہے اور اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا اگر ایرانیوں کی ذہنیت میں یہ خامی نہ ہوتی تو بیرونی ہاتھ کامیاب ہو سکتا تھا؟ یہ درست ہے کہ ایران کا محل وقوع ایسا ہے۔ اور اس کی سرزمین ایسی ہے کہ بعض غیر ممالک کو اس سے بڑی دلچسپی ہے کہ یہاں ایسی حکومت ہو جو عوام کے عزائم کی تائید کر سکے۔ اس لئے یہ غیر ممالک جوڑ توڑ میں لگے رہتے ہیں۔ مگر یہ بھی درست ہے کہ ایران تمام ایرانیوں کا اپنا ملک ہے۔ اگر ان میں حب الوطنی کا جذبہ کارفرما ہوتا۔ اور وہ اپنے اختلافات کو پرامن ذرائع سے ہموار کرنے کی صلاحیت رکھتے۔ تو غیر ممالک خواہ کتنا بھی زور لگاتے۔ ان کا جوڑ توڑ کبھی کامیاب نہ ہو سکتا تھا۔

ایران ہی نہیں اس وقت تمام اسلامی کہلانے والے ممالک کے اندرونی حالات اسی طرح یاس انگیز ہیں۔ اور ان کی فضا بھی اس زہریلے مادہ سے مملو ہے۔ ان ممالک میں مختلف پارٹیاں آئینی طریقوں سے نہیں بلکہ جبر سے ملک کے اقتدار پر قابض ہونا آسان ترین ذریعہ خیال کرتی ہیں۔ وہ موجودہ حکومت کے اچھے کاموں کو بھی اور برے کاموں کو بھی ایک ہی خود غرضی کے نقطہ نظر سے دیکھتی ہیں۔ حکومت کے اچھے کاموں میں مدد کرنا تو کجا ان کی تعریف کرنا بھی پسند نہیں کرتیں۔ بلکہ ان کو برے سے برے رنگ میں پیش کرتی ہیں۔ اور عوام کو ہمیشہ حکومت کے خلاف رکھنے کی کوشش میں لگی رہتی ہیں۔ ہماری یہی ذہنیت ہے جس سے تمام اسلامی ممالک میں اکثر مستقل حکومت قائم نہیں ہوتی۔ قومی ذہنیت پیدا نہ ہونے کی وجہ سے کسی کو اطمینان قلب نصیب نہیں ہوتا۔ کوئی قومی کام سرانجام نہیں پاتے۔ حکومت اور عوام دونوں کی قوتیں باہم جنگ و جدل میں صرف ہوتی ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ بعض دفعہ حکومت کو بھی سخت اقدامات لینے پڑتے ہیں۔ جن کو مخالفین حکومت کے خلاف بطور دلیل کے پیش کرتے ہیں جس سے دونوں میں تصادم ناگزیر ہو جاتا ہے۔ اور ملک تباہ و برباد ہو جاتا ہے

اسلامی اخوت

اسلام کا ایک احسان اور بہت بڑا احسان مسلمانوں پر یہ بھی ہے کہ اس نے باوجود اسکے کہ وہ اسلام سے قبل ایک دوسرے کے جانی دشمن اور خون کے پیاسے تھے۔ ان کے اندر روحانیت کی شمع روشن کر کے باہمی الفت اور اخوت کے بے مثال جذبات اور احساسات پیدا کر دیئے۔ اور دنیا جانتی ہے کہ پھر یہ جذبات محض دل کی گہرائیوں اور دماغ کی وسعتوں تک ہی محدود نہیں رہے۔ بلکہ انہوں نے شاندار رنگ میں عملی شکل اختیار کی۔ اور تاریخ اسلام میں اخوت و محبت کے ایسے ایسے واقعات ظہور میں آئے۔ کہ دنیا کی کوئی تاریخ بھی اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اپنے اس احسان کا خود بایں الفاظ ذکر فرمایا ہے اذکرو نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا۔ کہ اے مسلمانو تم اللہ تعالےٰ کی اس نعمت کو ہر وقت مدنظر رکھو کہ تم لوگ آپس میں دشمن تھے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے تمہارے قلوب میں الفت اور محبت پیدا کر دی اور تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔

تیرہ سو سال بعد اسلام کی نشأة ثانیہ میں ہمیں اللہ تعالےٰ کی اس نعمت کو دوبارہ دیکھنے کا موقعہ ملا ہے اور ہم نے احمدیت میں داخل ہو کر اللہ تعالےٰ کے اس فضل کو پھر محسوس کیا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح اسلام سے قبل لوگ ایک دوسرے سے لڑنے اور کٹ مرنے کے لئے تیار ہوتے تھے۔ یہی حالت یہاں تھی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے ہمیں پھر اپنی آسمانی آواز پر اکٹھا کر کے ایک جان اور ایک جسم بنا دیا۔ اب ہمارا کوئی بھائی کہیں ہو کیسا ہو کسی رنگ میں ہو ہم سب اسکے دکھ سکھ کو پوری طرح محسوس کرتے۔ اور ہر ممکن طریق پر اس میں شریک ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

یوں تو جماعت کی تاریخ میں روزمرہ کے سینکڑوں ایسے واقعات ملتے ہیں۔ اور ہم اس وقت ان میں سے کسی ایک کی تفصیل میں بھی نہیں جا سکتے۔ لیکن حال ہی میں ہمارے ایک غیر ملکی بھائی کی وفات پر جماعت نے ایک بار پھر جس شاندار طریق پر اللہ تعالےٰ کی اس نعمت سے پیدا شدہ جذبات

(باقی صفحہ ۳ پر)

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

امریکہ کے مشہور دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ)

گذشتہ سے پیوستہ

انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کے ۱۹۵۱ء کے ایڈیشن میں ڈوئی کے انجام کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا:۔

"اپریل ۱۹۰۶ء میں اس کے اقتدار کے خلاف شہر صیحون میں بغاوت ہوگئی۔ اور اس پر سٹہ بازی اور تعدد ازدواج کا الزام لگایا۔ اور اس کی بیوی اور لڑکے کی رضامندی کے ساتھ اسے معزول کیا گیا۔ اب ڈوئی کی صحت تباہ ہو چکی تھی۔ اور وہ بدیہی طور پر پاگل ہو چکا تھا۔ اسی حالت میں اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ جس کے باعث مارچ ۱۹۰۷ء میں وہ شہر صیحون میں مرگیا۔"

اس مقام پر یہ مناسب ہوگا۔ کہ ڈوئی کی موت کی روئیداد دوسرے روز کے ایک مقامی اخبار شکاگو ٹریبیون Chicago Tribune (۱۰ مارچ ۱۹۰۷ء) سے بھی نقل کی جائے اخبار مذکور نے لکھا:

"ڈوئی کل صبح ۷ بج کر ۴۰ منٹ پر شیلو ہاؤس میں مرگیا،" "خاندان کا کوئی فرد بھی موجود نہ تھا۔"

"ڈوئی کے مرنے کے چند گھنٹے بعد ہی اسکی آراستہ و پیراستہ اقامت گاہ اور اس کے سارے سامان پر سرکاری ریسیور مسٹر جان ہارڈلے نے صیحون کے قرضخواہوں کے نام پر قبضہ کرلیا۔"

ادھر ڈوئی کی نعش صندوق میں پڑی ہوئی تھی۔ ادھر سرکاری کسٹوڈین مکان کے احاطہ میں جائیداد کی نگرانی کرتا رہا۔"

یہ خود ساختہ پیغمبر بغیر کسی اعزاز کے اور نہایت کس مپرسی کی حالت میں مرگیا۔ اس وقت اس کے پاس نصف درجن سے بھی کم وفادار پیرو حاضر تھے جن میں اس کے بانتخواہ ملازمین منجملہ ایک نیگرو کے بھی شامل تھے۔ اس کے بسترِ موت پر کوئی قریبی عزیز نہ آیا۔ اسکی بیوی اور لڑکا جھیل مشی گن کے دوسری طرف والے مکان بین مکدوسی میں اس عرصہ میں مقیم رہے۔

وہ آدمی جس نے دوسروں کو شفا دینے کا پیشہ اختیار کیا تھا۔ وہ خود کو شفا نہ دے سکا۔ اسکی غیر مطیع سپرٹ کو اس بیماری کے آگے سرِ تسلیم خم کرنا پڑا۔ جو اس کو قریباً دو سال سے دبوچے ہوئے تھی۔ اس کا شفا بخشنے کا ایمان۔ اس کے فالج ڈائیسی اور دوسری پیچیدہ امراض کے سامنے بالکل بے طاقت ثابت ہوا۔"

ولبر گلین ولوا (ڈوئی کا جانشین) اس شخص کے گھر تک نہ گیا۔ جس نے اس کو یہ رتبہ دیا تھا۔ اور جس کو والوا نے بعد میں بے تخت کر دیا تھا۔......

والوا ڈوئی کے جنازے کی عبادت میں بھی شامل نہ ہوا۔

مرنے سے ایک روز قبل قریباً تین بجے بعد دوپہر کو (۸ مارچ ۱۹۰۷ء) ڈوئی کا دماغ پراگندہ ہونا شروع ہوگیا۔ اور اپنے تیمار دار کے ساتھ اس نے اس طرح کی باتیں شروع کردیں۔ جیسے کہ وہ ہزاروں کے مجمع کو اپنی طاقت کے عروج کے دوران میں ٹیبر نیکل میں خطاب کیا کرتا تھا۔

"سب لوگوں کو اندر بلاؤ" ڈوئی (اپنے ہذیان میں) چلایا یا کم از کم چلانے کی کوشش کی۔ دروازوں کی خوب نگہبانی کرو۔ کوئی دھکم دھکا یا شور نہ ہونے پائے۔ اے جوانو! بیٹھ جاؤ۔ گارڈو! ان کو باہر نکال دو۔" مرنے کے دن صبح چھ بجے کے بعد وہ دوبارہ ہوش میں نہ آیا۔ اس نے اس وقت اپنا سر ہلایا اور کچھ کہنے کی کوشش کی پھر دھیمے طور پر مسکرایا۔ وہ زیر لب کچھ کہہ رہا تھا۔ تیمارداروں نے اس کے ہونٹوں کے ساتھ کان لگا کر اس کو سمجھنے کی کوشش کی۔ وہ صرف ایک ہی لفظ سن سکے اور وہ تھا۔ "والوا" اس کے علاوہ سب گفتگو ناقابلِ تفہیم تھی۔"

گویا ڈوئی کی زندگی کے آخری لمحات میں اگر اس کے دماغ میں کوئی خیال باقی تھا۔ تو اس شخص کا ہیبتناک خیال۔ جو اس کے خواب صیحون کی تصویر کو چکنا چور کرنے اور اسکی ذلت و زوال کو لانے کا ظاہری طور پر موجب ہوا۔"

ادھر مسٹر والوا نے اس کے مرنے پر اپنی طرف سے ایک بیان جاری کیا۔ جو اسی روز شکاگو ٹریبیون میں چھپا۔ مسٹر والوا نے اس بیان میں کہا:۔

"ڈاکٹر ڈوئی کی موت سے صیحون کے کام پر کوئی برا اثر نہ پڑیگا۔ بلکہ اپنی جسمانی اور دماغی حالت کی وجہ سے ایک برس سے زائد عرصہ سے کئی لحاظ سے وہ کام میں روک بن رہا تھا......

اگر یہ ثابت ہو جائے۔ کہ درحقیقت اس کا دماغ کئی سال سے فیل ہو چکا تھا۔ تو زائن کے لوگ اس کی دوسری کمزوریوں کو بھول کر اس کے اچھے کاموں کا ہی ذکر کریں گے۔"

والوا کے اس بیان کے اندراج کے بعد اخبار مذکور پھر ڈوئی کے حالات قلمبند کرتا ہوا لکھتا ہے کہ اس کی وفات کے وقت اس کا باپ بھی اس سے دور اپنے دوسرے عزیزوں کے ساتھ جھیل مشی گن کے دوسری طرف والے مکان میں تھا۔ اور اس کے سفر یورپ کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے۔ کہ اس سفر میں جو لوگ اس کے فرقہ میں شامل ہوئے۔ ان کی تعداد ایک عقدہ ہی رہے گی۔ سوائے ایک مس روتھ ہوفر کے جس کو وہ سوئٹزرلینڈ سے اپنے ہمراہ واپس لایا تھا۔ اور جو "پولس ملکہ" کے نام سے مشہور تھی۔

پھر ۱۱ مارچ ۱۹۰۷ء کے شکاگو ٹریبیون نے لکھا:۔

"ٹیبر نیکل کی عبادتوں میں سابق لیڈر ڈوئی کی موت کا بہت ہی کم ذکر آیا۔ شیلو ہاؤس میں بہت کم لوگ اسکی نعش کو دیکھنے آئے۔ مسٹر والوا کی طرف کے لوگوں نے تو مکان میں داخل ہونا پسند ہی نہ کیا۔ اور جو لوگ ابھی ڈوئی کے پیرو تھے۔ انہوں نے مسز ڈوئی اور اس کے لڑکے گلیڈسٹون سے نفرت کی بناء پر اپنی ہمدردی پیش کرنا مناسب نہ جانی۔"

ڈوئی کی تدفین کا حال شکاگو ٹریبیون مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۰۷ء میں یوں چھپا۔

"تدفین کی تقریب کے وقت گذشتہ شب صرف ڈوئی کا نہایت مختصر سا گروہ حاضر تھا۔ ہزاروں ہزار لوگ جو کسی وقت میں اس کے زائن ہوسٹ کے ممبر تھے۔ استہزاء کرتے اور پھبتیاں اڑاتے رہے۔"

ڈوئی کے مرنے کے ایک ہفتہ بعد ۱۵ مارچ کو اسی اخبار نے لکھا:

"دو سال میں پہلی مرتبہ شیلو ٹیبر نیکل پورا کا پورا بھرا ہوا تھا۔ مگر اس مجمع پر غم کے آثار تو نام کو بھی نہ تھے۔"

یہ تھا ڈوئی کا انجام! وائے عبرت!

بقیہ لیڈر صفحہ ۲

کا اظہار کیا ہے۔ وہ نہ صرف ہمارے ایمانوں کو بڑھانے والا ہے۔ بلکہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی صداقت اور بصیرت کا سامان ہے۔ اور اسی کا تاثر ہے۔ کہ ہم بے اختیار ہو کر ان کالموں میں آج یہ ذکر کر رہے ہیں۔

رضوان عبداللہ محمد ایک غیر ملکی نوجوان تھا۔ وہ حبشہ کے تاریک علاقے سے یہاں آیا ہوا تھا۔ اس کا یہاں کوئی رشتہ دار نہیں تھا۔ اس کے والدین یا اس کے کسی سے تعلقات نہ تھے۔ مال یا علم و فضل یا کسی اور خاص خصوصیت کی وجہ سے اسکی شخصیت ابھی ایسی نہیں تھی۔ کہ لوگوں کے لئے اس میں اس قدر جاذبیت ہوتی۔ ہاں صرف اس کا ایک تعلق اور یقیناً ان دنیاوی اور ظاہری تعلقات سے سب سے اونچا اور بڑا تعلق یہ تھا۔ کہ وہ احمدیت کی شمع کا پروانہ تھا۔ وہ احمدی تھا۔ اور اسے اس نور سے حصہ مل چکا تھا۔ اور یہی ایک وجہ تھی۔ کہ یہاں ہر احمدی اس کا بھائی تھا۔ ہر احمدی اس کا رشتہ دار تھا۔ اور ہر احمدی کے دل میں اس کے لئے جگہ تھی۔ اور اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ آج اس کے غم کو ہر دل نے اس طرح محسوس کیا۔ جیسے کوئی اس کا سگا اور حقیقی بھائی فوت ہوگیا۔

رضوان مرحوم کی وفات پر سلسلہ کے بعض بزرگوں اور دوستوں کے مضامین اور پھر مختلف قراردادیں ہمارے اس بیان کی سو فی صدی تائید کرتی ہیں۔ اور اب بھی جبکہ اسکی وفات پر پورا ایک ماہ گذر چکا ہے۔ کئی خطوط اور مراسلات ہمیں پہنچ رہے ہیں۔ جن سے ان جذبات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ جو اس عزیز کی وفات پر جماعت کے دلوں میں پیدا ہوئے

مرنے والا کوئی اور ہوتا۔ یا کوئی جماعت اور ہوتی۔ جسے خدا نے اس نور سے حصہ نہیں دیا۔ تو یقیناً ایک آنکھ بھی اشکبار نہ ہوتی۔ اور ایک دل سے بھی آہ نہ اٹھتی۔ لیکن آج تمام احمدی اپنے اس دور دراز سے آئے ہوئے بھائی کے لئے غمزدہ دلوں کے ساتھ خدا کے حضور دعاؤں میں مصروف ہیں۔ اور اس کی وفات کے صدمہ کو محسوس کر رہے ہیں۔ یقیناً یہ اسلام اور احمدیت کی برکت ہے۔ کہ اس نے ہمیں بغیر کسی دنیاوی تعلق کے اپنے دوسرے بھائی کے غم کو اپنا غم سمجھنے کی توفیق دے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی زیادہ سے زیادہ قدر کرنی چاہیئے۔ اور خدا کی ارشاد کے مطابق اس کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ ہم اپنے روزمرہ کے اعمال سے اس حقیقت کو اور زیادہ روشن انداز سے دنیا پر واضح کرتے رہیں۔ کہ ہم دور تھے اللہ تعالیٰ نے ہمیں قریب کر دیا۔ ہم دشمن تھے۔ ہمیں اس نے بھائی بنا دیا۔ ہم عداوت اور بغض کا شکار تھے۔ اس نے ہمیں محبت اور الفت عطا کی۔ اور آج ہم سب ایک جان اور ایک جسم کی طرح ہیں۔ کہ جس کے ایک حصہ کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو سارا جسم تلملا اٹھتا ہے۔

ضروری اطلاع مکرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال جماعت کے معائنہ کے لئے کوئٹہ تشریف لے گئے ہیں۔ اور معائنہ کے بعد تین چار ہفتے رخصت پر وہیں قیام فرمائیں گے۔ آپ کا ایڈریس مندرجہ ذیل ہے۔ معرفت ناصر حق برادرز قندھاری بازار کوئٹہ۔

اللہ کے نبیؐ کا پیغام لے کے نکلو

مسلم ہو تم جہاں میں اسلام لے کے نکلو
اللہ کے نبیؐ کا پیغام لے کے نکلو

ہاتھوں پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھے ہیں دوسرے گر
تم کام لے کے آئے تم کام لے کے نکلو

خیر الرسل تمہارا، خیر الامم تمہیں ہو
انعام یافتہ ہو، انعام لے کے نکلو

بے تاب عاشقوں کی بے خواب عاشقوں کی
تم صبح لے کے نکلو، تم شام لے کے نکلو

ملتی ہے کامیابی بدنامیوں کے بدلے
دیوانگی کا سر پہ الزام لے کے نکلو

مظلومیوں کے بدلے محرومیاں ملیں گی
ہرگز نہ دل میں خدشہ، یہ خام لے کے نکلو

فتح و ظفر تمہارے قدموں کو چوم لیگی
قرآں کی چمکتی صمصام لے کے نکلو

مشکل ہر ایک ہوگی آسان راستے میں
اے فیضؔ گر خدا کا تم نام لے کے نکلو

فیض عالم خان فیض چنگوی

خریداران المصلح

کی عام اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احباب کرام کی سہولت اور پرچہ کی خریداری کو وسیع کرنے کے لئے پرچہ کی قیمت پر نظر ثانی کرکے) چھ پیسے فی پرچہ مقرر کی گئی ہے۔ اس لئے ایجنٹ اصحاب کے ساتھ اس کے مطابق معاملہ کریں۔ اور کوئی شکایت ہو تو دفتر ہذا کو براہ راست اطلاع دیں۔

(مینیجر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو اور دین کی خدمت کرکے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرو

کچھ عرصہ سے صدر انجمن کی رفتار وصولی پھر گر گئی ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے درج ذیل الفاظ میں چندوں میں باقاعدگی کے متعلق احباب کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں :-

"...... یہ درست ہے کہ قحط اور مہنگائی کے دن ہیں۔ اور اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ لیکن یہ بھی تو ویسا ہی درست ہے۔ کہ ایسے ایام میں مرکز کے اخراجات بھی بجٹ سے بڑھ جانے ضروری ہیں۔ لیکن اگر بجٹ سے بھی آمد کم ہو جائے۔ تو آپ خود سمجھ لیں کہ کام کرنے والوں کی تکلیف کتنی بڑھ جائے گی۔ مخلص اور غیر مخلص میں بھی فرق ہوتا ہے۔ کہ غیر مخلص قحط اور تنگی کے وقت گھبرا جاتا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ اور مخلص یہ کہتا ہے کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ کچھ میں اپنے اوپر اپنی خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور وہ میری تنگیوں کو دور کردے۔ پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں۔ اور مرکزی چندوں کو بجائے کم کرنے کے زیادہ کریں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کی برکتیں نازل ہوں اور سلسلہ کے کام نہ رکیں ....

آخر سلسلہ کے کام آپ نہ کریں گے تو کون کرے گا۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ اس قحط کے دنوں میں آگے سے بھی زیادہ قربانیاں کر رہے ہیں۔ جو کچھ وہ کر سکتے ہیں آپ بھی کر سکتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ طالب علمی کے زمانہ میں میرے پاس دو اچھی صدریاں تھیں ان میں سے ایک صدری چوری ہو گئی۔ اور میرے دل کو بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے فوراً دوسری صدری بھی نکال کر خدا کی راہ میں دے دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مہینہ کے اندر اندر خدا تعالےٰ نے مجھے اتنا روپیہ دیا کہ مجھ پر حج فرض ہو گیا اور کئی سال مکہ میں رہ کر میں نے اسی سے تعلیم پائی۔ پس اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو اور دین کی خدمت کرکے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرو۔ خدا تعالےٰ تمہارے ساتھ ہو۔"

(ناظر بیت المال)

(اجتماع کے متعلق ضروری ھدایات بقیہ ص۱)

۴۔ تا ٹکٹ جاری کرنے میں دقت نہ ہو۔

(۹) اجتماع کے فوراً بعد پندرہ روزہ تربیتی کلاس ہوگی۔ اس وقت تک صرف چار مجالس سے۔ نمائندگان بھجوانے کی اطلاع ملی ہے۔ بقیہ مجالس توجہ کریں۔ ہر مجلس کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائے۔

(۱۰) سب سے اہم چیز سالانہ اجتماع کے چندہ کی وصولی ہے۔ اجتماع سر پر آ گیا ہے۔ مرکز کو انتظامات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ مگر اس وقت تک بہت کم مجالس کی طرف سے اجتماع کا چندہ آیا ہے۔ جملہ مجالس اس باب میں پوری اور خاص توجہ دیں۔ چندہ اجتماع جلد تر وصول کرکے مرکز میں ساتھ ساتھ بھجواتے رہیں۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ڈرائنگ ماسٹر کی ضرورت

سکول ہذا میں ایک ڈرائنگ ماسٹر کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ گریڈ ۱۰۰-۴-۶۰ ہے۔ اس کے علاوہ دس روپے ماہوار گرانی الاؤنس ملے گا۔ تجربہ کار سند یافتہ ٹیچر کو ابتدائی تنخواہ سے زیادہ بھی حسب لیاقت و تجربہ تنخواہ دی جا سکتی ہے۔ خواہش مند احباب مقامی امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی وساطت سے۔ درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹس کے بھجوا دیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

کارگذاری مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالیہ کراچی تشریف آوری کے موقعہ پر حضور نے ازراہِ شفقت باوجود شدید مصروفیات کے خدام الاحمدیہ کراچی سے بھی خطاب فرمایا۔ ذیل میں وہ رپورٹ پیش کی جا رہی ہے۔ جو مجلس کی جانب سے اس موقعہ پر حضور کی خدمت میں پیش کی گئی تھی۔

احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بیش از بیش خدمتِ دین کا موقعہ دے۔ اور حضور نے جن الفاظ میں مجلس کی کارگذاری کا ذکر فرمایا ہے۔ اس کو برقرار رکھنے بلکہ آگے قدم بڑھانے کی توفیق عطا کرے آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

رپورٹ کارگذاری

سیدی آقائی — مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی مساعی کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

۱۔ شعبہ تجنید:۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی تنظیم کے لحاظ سے پندرہ حلقوں میں تقسیم ہے۔ ہر حلقہ میں زعیم حلقہ کا نگران ہے۔ مجلس کی مجموعی تعداد ۴۵۲ ہے مجلس کراچی کی تشکیل درج ذیل ہے:۔

قائد :۔ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب
نائب قائد: سعید الحق صاحب ورک
معتمد :۔ شیخ عبدالوہاب
ناظم مال: ملک مبارک احمد صاحب
نائب ،، : صوفی نذیر احمد صاحب
ناظم عمومی: چوہدری عبدالمجید صاحب
،، تبلیغ: چوہدری نذیر احمد صاحب
نائب ،، ،، : محمد احمد صاحب قریشی
ناظم خدمت خلق: محمود احمد صاحب
،، تربیت و اصلاح: مرزا محمد اکرم صاحب
،، تعلیم: ارشاد ہاشمی صاحب
،، اطفال: محمود احمد صاحب
،، تنفید :۔ شیخ ممتاز رسول صاحب
،، نشر و اشاعت: رشید الدین صاحب
،، صحت جسمانی: محمد طاہر صاحب
،، تجنید: عبدالرشید صاحب شاکو ثر

مجلس خدام الاحمدیہ نے نظام کو مضبوط کرنے اور پروگرام پر عمل کرانے کے لئے حسب ذیل طریق پر کام کیا ہے

(۱) مجلس عاملہ کے اجلاس میں زعماء کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی گئی۔

(۲) مساعی کا جائزہ لینے کے لئے تمام مجالس کا معائنہ اور دورہ کیا جاتا رہا۔

(۳) حلقوں میں مجالس کے کارکنوں کو اکٹھا کر کے ان کی مساعی کا جائزہ لیا جاتا رہا۔ اور مختلف رنگ میں کام کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔

۲۔ شعبہ مال:۔ مجلس کا سالِ رواں کا سالانہ بجٹ ۱۱/۹۰۹ /۲ روپے ہے۔ جس کا ⅔ حصہ یعنی ۱۳/۰/۱۹۳۹ مجلس مرکزیہ کو ادا کرنا ضروری ہے عرصہ زیر رپورٹ میں یعنی فروری تا جولائی ۱۳۳۲ ہش میں کل ۸/۱۲۷۶ روپے وصول ہوئے جو بجٹ کے لحاظ سے ۹۸ فی صدی وصولی نکلتی ہے۔ اس میں سے مجلس مرکزیہ کو کل ۲/۹۰۴ روپے روانہ کئے جا چکے ہیں جو کہ مرکز کے بجٹ کے حصہ کا ۹۳ فی صدی ہے۔

۳۔ شعبہ تبلیغ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ایک ہفتہ وار اخبار المصلح نکالتی رہی۔ جس کے ۲۰۰ پرچے غیر احمدی احباب کو اور لائبریریوں میں مفت بھجوائے جاتے رہے۔ مجلس کے زیر انتظام انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس ایسوسی ایشن کے زیر انتظام ایک انگریزی رسالہ The Truth نکالنے کی اجازت حاصل کر لی گئی ہے۔ اور اس کا پہلا شمار شائع بھی کیا جا چکا ہے۔ لیکن کاغذ پر کنٹرول ہو جانے کے پیش نظر باقاعدہ اشاعت التواء میں ہے کوشش کی جا رہی ہے کہ اس پرچے کو شائع کرنے کے لئے باقاعدہ انتظام کیا جائے۔

گذشتہ ایام میں جماعت احمدیہ کے متعلق جو غلط فہمیاں عوام میں پھیلائی جا رہی تھیں۔ اس کے ازالہ کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور ملاقاتوں اشتہاروں وغیرہ کے ذریعے جماعت کی پوزیشن واضح کی ......

احمدیہ کالجیٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام یہ انتظام کیا گیا۔ کہ غیر ملکی وفود اور دیگر موقر ہستیوں کو جو پاکستان کے دار الخلافہ میں وارد ہوں اُن کو اسلام کا لٹریچر پہنچایا جائے۔ اس سلسلہ میں جو مساعی کی گئی۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) ایک امریکن جہاز جو خیر سگالی کے مشن پر آیا ہوا تھا۔ اس کے کمانڈر کو اسلامی لٹریچر پہنچایا گیا چنانچہ اس کی طرف سے ایسوسی ایشن کو شکریہ کا خط بھی ملا۔ (۲) ایک فرانسیسی جہاز کے کمانڈر کو بھی لٹریچر پیش کیا گیا۔

مجلس مذاکرہ علمیہ کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں ہر اتوار کو مختلف موضوعات پر تقاریر ہوتی ہیں۔ اور حاضرین کو سوال کرنے کا بھی موقعہ دیا جاتا ہے۔ ان اجلاسوں میں غیر احمدی احباب بھی شامل ہوتے رہے۔

شعبہ تربیت و اصلاح:۔ شعبہ ہذا کے تحت خدام میں شعائر اسلامی قائم کرنے کی کوشش کی گئی۔ مثلاً داڑھی رکھنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ لغویات سے بھی پرہیز کرنے کی تاکید کی گئی۔

تمام حلقوں میں نماز باجماعت کے مراکز قائم ہیں۔ اور خدام کو باجماعت نماز ادا کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ نماز کے مراکز میں ہفتہ میں ایک دفعہ سے درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ نوجوانوں کے تعلیمی و تربیتی امور کے علاوہ دیگر ضروری امور کی طرف بھی خصوصیت سے توجہ دلائی گئی۔ اس طرح حلقہ جات کے کارکنان کی تربیت کو بہتر سے بہتر رنگ میں کرنے کے لئے ماہانہ جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور وفد بھجوائے جاتے ہیں۔

شعبہ تعلیم:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس کے ممبران کی غالب اکثریت تعلیم یافتہ ہے۔ خدام ملازمتوں کے ساتھ ساتھ کالجوں میں بھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ خدام کو کشتی نوح کا مطالعہ کرنے اور قرآن کریم کے پہلے پارے کا ترجمہ پڑھنے کی خاص تاکید کی گئی ہے جس کا امتحان اکتوبر میں انشاء اللہ تعالیٰ مقامی طور پر لیا جا رہا ہے۔ تعلیم کے سلسلے میں خدام میں شوق پیدا کرنے کے لئے ایک لائبریری کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جس کے لئے کچھ کتب حاصل کر لی گئی ہیں۔ اور باقیماندہ اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ اُمید ہے کہ لائبریری کا قیام خدام کے لئے عموماً اور دیگر احباب کے لئے خصوصاً ایک مفید ذخیرہ کا کام دے گا۔

شعبہ خدمت خلق:۔ بے روزگاری کے تحت تقریباً ۸۰ افراد کو جن میں احمدی اور غیر احمدی احباب شامل ہیں ملازم کرایا گیا۔ بعض افراد کو مجلس کی طرف سے امداد دے کر مختلف کاموں پر لگایا گیا۔ بعض دوست جو مفلوک الحال تھے مجلس نے اپنے خرچ پر کوشش کر کے ان کیلئے کام کا بندوبست کیا۔ ایک مستری کو لوہے کا سامان خرید کر دیا گیا۔ اور ملازمت کا بندوبست کر دیا۔ بعض احباب کو ان کے کاموں کے سلسلے میں مفید مشورے دیئے گئے۔ اور مفید معلومات مہیا کر کے دی گئیں۔ ملازمتوں کے سلسلے میں خالی جگہوں کی معلومات اسی طرح ایمپلائمنٹ ایکسچینج میں بیکاروں کا رجسٹریشن کرانے اور انہیں تعارفی کارڈ حاصل کر کے دینے میں امداد دی گئی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ۱۵۰ خطوط اور عرضیاں لکھ کر اور ٹائپ کر کے دی گئیں۔ تقریباً ۲۵۰ افراد کو راشن کارڈ بنوا کر دیئے گئے۔ بہت سے ضرورت مندوں کو راشن کے حصول میں امداد دی گئی۔ احمدی اور غیر احمدی احباب کو قرضہ حسنہ دے کر مالی امداد دی گئی۔ تقریباً ۸۰ افراد کی رہائش کا بندوبست کیا گیا۔ جن میں غیر احمدی احباب بھی شامل ہیں ۸۰ بیوگان اور ۲۵ یتامیٰ کی نقدی اور کپڑوں سے امداد کی گئی۔ ایک غیر احمدی بیوہ کی جو سخت تکلیف میں تھیں۔ ۵۰ روپے سے امداد کی گئی تقریباً ۱۲۰ مسافروں کو راستہ بتایا گیا۔ بعض کو منزلِ مقصود تک پہنچایا گیا۔ راستوں سے ضرر رساں اشیاء کو دور کیا گیا۔ گذشتہ ایام میں کراچی میں سخت بارشیں ہوئیں۔ جس سے غریب مہاجر بھائیوں کو نقصان ہوا اور جھونپڑیاں تباہ ہو گئی تھیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے اس موقعہ پر تقریباً ۴۰۰ کپڑے احباب جماعت سے لیکر مستحق لوگوں میں اور مختلف علاقوں میں جا کر تقسیم کئے۔ نیز بیرآں مبلغ ۲۵/۰ روپے کی ایک قلیل رقم بھی تقسیم کی گئی۔ نیز غریب بیماروں میں مفت دوائی بھی تقسیم کی گئی۔ مہاجرین کی ایک بستی میں شکستہ پُل کو دوبارہ بنایا گیا۔ ایک غریب مہاجر کی جھونپڑی گر جانے پر خدام نے جھونپڑی خود تعمیر کر کے دی۔ راستے جو پانی سے ناقابل گذر ہو گئے تھے۔ انہیں درست کیا گیا۔ چنانچہ ان مساعی کا ذکر کراچی کے ایک موقر جریدہ انگریزی ڈان نے بھی اپنی اشاعت مورخہ ۱۳ اگست میں کیا۔

شعبہ وقار عمل:۔ وقار عمل کے سلسلے میں کچھ ذکر تو شعبہ خدمت خلق میں آ چکا ہے۔ خدام کو مختلف علاقوں میں راستوں کی تعمیر کے لئے متواتر بھجوایا جاتا رہا مسجد مارٹن روڈ اور احمدیہ ہال کی صفائی خدام ہر ہفتہ متواتر کرتے ہیں۔

شعبہ اطفال:۔ اطفال کی تعلیم و تربیت کے لئے ۹ حلقوں میں دینیات کلاسز قائم کی گئیں جن میں اطفال کو قرآن کریم ناظرہ۔ نماز با ترجمہ اور قرآن کریم با ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا۔ اطفال میں دینی روح پیدا کرنے کے لئے علمی اور دینی معلومات کے مقابلے کرائے جاتے رہے۔ اور انعامات تقسیم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی رہی۔ اطفال کو نظم و ضبط پیدا کرنے کی ہدایات دی جاتی رہیں۔ اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی خصوصیت ان پر واضح کی جاتی رہی۔ ناظم اطفال کی مساعی اس سلسلہ میں قابل قدر ہیں اطفال کی دلچسپی اور اُن کی صحت جسمانی کے مدنظر مختلف کھیلوں کا انتظام کیا گیا۔ جس میں کرکٹ نشانہ بازی وغیرہ شامل تھیں۔ علاوہ ازیں اطفال کو فرسٹ ایڈ کی تعلیم بھی دی جاتی رہی۔ سگنیلنگ وغیرہ بھی اطفال کو سکھائی گئی

متفرق:۔ ۱۔ المصلح کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے تقریباً ساڑھے چار ہزار روپے اکٹھے کئے گئے۔ تا اس کی اشاعت کو فروغ دیا جائے کراچی کی وسعت اور فوقیت کے پیش نظر مجلس کراچی کو مالی بوجھ کے لئے مختلف مواقع پیش آتے رہتے ہیں۔ جن کے لئے بجٹ کی وصولی کی ⅓ حصہ کی رقم کسی رنگ میں بھی کافی اور ممد نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل سکیموں پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اور اس طرح مقامی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ مثلاً

(۱) جمعہ اور دیگر تقریبات پر دوستوں کے سائیکلوں کی حفاظت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کے عوض ارنی سائیکل وصول کر کے اطفال الاحمدیہ کے مقابلوں میں انعام دینے اور دیگر ضروریات پر خرچ کیا جاتا ہے۔

(۲) پرانے کپڑے۔ ردی اخبار بوتلیں جوتے وغیرہ وغیرہ گھروں سے اکٹھے کر کے فروخت کی جاتی ہیں۔ اس طرح آٹے کا بورا اور بوریاں وغیرہ بھی جمع کی جاتی ہیں۔

(۳) بعض سلسلہ کی کتب فروخت کر کے اس کے ذریعہ تبلیغ کا کام چلایا جاتا ہے۔

(۴) اسی طرح جلسے وغیرہ کا Canteen مختلف مواقع پر اور اجتماعوں پر کھول کر آمدن کا ذریعہ پیدا کیا جاتا ہے۔ (باقی بر صفحہ ۸)

سالانہ اجتماع ۱۹۵۳ء کے متعلق ضروری ہدایات

(از مکرم نائب صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمارا آئندہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو ربوہ میں ہو رہا ہے۔ اس بارہ میں متعدد اعلان خالد۔ اور۔ المصلح میں شائع ہو چکے ہیں۔ ذیل میں چند نہایت ضروری امور درج کئے جاتے ہیں۔ جملہ قائدین اور اراکین خدام الاحمدیہ انہیں خاص طور پر مد نظر رکھیں۔

(۱) ہر خادم اپنے لئے ایک چھوٹا بلا تیار کروا کر ساتھ لائے۔ یہ ۲" × ۱½" اسائز کا سفید کپڑا ہو جس پر حسب ذیل عبارت لکھی ہو۔

۲"

نام خادم
نام مجلس
نام قطعہ

۱½"

یہ عبارت سیاہ روشنائی کے ساتھ لکھی جائے۔ نام قطعہ کی جگہ خالی چھوڑ دی جائے۔۔ یہ اجتماع میں پر کی جائے گی۔ کپڑے کے ساتھ ایک سیفٹی پن بھی ہو۔

(۲) گذشتہ سالوں میں بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے خدام کو بلا واسطہ یہ ہدایت ملتی رہی ہے۔ اور اس مرتبہ مرکز کی طرف سے بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ کہ اجتماعات کے مواقع پر خدام اپنے ساتھ ایک زائد کپڑا رکھا کریں۔ اگر فرش کے انتظام میں کمی ہو۔ تو اس کو بچھا کر اس پر بیٹھا جا سکے۔ اور کپڑے خراب نہ ہوں۔ اجتماع میں شامل ہونے والے اراکین۔ اس ہدایت کو خاص طور پر مد نظر رکھیں۔

(۳) ورزشی مقابلوں کے سلسلہ میں یہ بات ذہن نشین کر لی جائے۔ کہ سالانہ اجتماع کے موقع پر صرف انہیں خدام کو ان مقابلوں میں شامل ہونے کی اجازت ملے گی۔ جو سارا سال خدام الاحمدیہ کے ساتھ۔ اپنی دلچسپی کا مظاہرہ کرتے رہے ہوں۔ اور اس کی تنظیم میں منسلک رہے ہوں۔ ایسے خدام جو مجلس کے پروگرام میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ اور مجلس کی تنظیم میں شامل ہونا پسند نہیں کرتے۔۔ انہیں اجتماع کے موقعہ پر ورزشی مقابلوں میں شمولیت کی اجازت نہ ہو گی۔ اور نائب صدر خدام الاحمدیہ کو ہر وقت یہ اختیار ہو گا۔ کہ اگر کسی خادم کے متعلق انہیں ایسی شکایت ملے۔ اور وہ درست ہو تو وہ اسے مقابلوں میں شمولیت سے محروم کر سکتے ہیں۔

(۴) اجتماعی ورزشی مقابلوں میں (جن میں ٹیمیں شامل ہوتی ہیں) شامل ہونے والے خدام کے نام زیادہ سے زیادہ دس ۱۰ اکتوبر تک مرکز میں آجانے ضروری ہیں۔ اس کے بعد آنے والے نام۔ صرف نائب صدر صاحب کی خاص اجازت کے ساتھ شامل کئے جا سکیں گے۔ یہ رعایت صرف انفرادی مقابلوں کے لئے ہے۔ دس ۱۰ اکتوبر کے بعد کسی ٹیم کا نام اجتماعی مقابلوں میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(۵) علمی مقابلوں میں۔ حفظ قرآن کریم۔ ترجمہ قرآن کریم۔ مطالعہ احادیث۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلفائے سلسلہ۔ اور عام معلومات کے مقابلے حسب سابق ہوں گے۔ تقریری اور تحریری مضامین کے عنوانات۔ اس سے قبل شائع کئے جا چکے ہیں۔ علمی مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے نام بھی ۱۰ اکتوبر تک آنے ضروری ہیں۔

(۶) جیسا کہ آپ احباب کو معلوم ہے۔ اس سال کاغذ بہت گراں بلکہ نایاب ہے۔ اس لئے مرکزی دفتر شائد سوائے مرکزی ضروریات کے۔ کاغذ مہیا نہ کر سکے۔ خدام آتے وقت اپنی ضرورت کے مطابق کاغذ ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔ خصوصاً مضمون نگار خدام اپنے مضمون کی وسعت کے لحاظ سے کاغذ قلم دوات وغیرہ کا انتظام کر کے آئیں۔

(۷) ورزشی مقابلوں میں حسب ذیل کھیلیں ہوں گی۔

فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی۔ رسہ کشی (بشرطیکہ رسہ مل جائے) کشتی رانی۔ کلائی پکڑنا۔ گولہ پھینکنا۔ مشاہدہ و معائنہ۔ پیغام رسانی۔ ۱۰۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ اور ایک میل کی دوڑیں اونچی اور لمبی چھلانگیں۔ روکوں والی دوڑ اس کے علاوہ ایسے مقابلے بھی ہوں گے۔ جن میں حصہ لینے والوں کو معلوم بھی نہ ہو گا۔ کہ وہ مقابلہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ مثلاً تنظیم کا مقابلہ۔ قطار تیاری کا مقابلہ وغیرہ۔ ایک پرچہ ذہانت کے امتحان کا ہو گا۔

(۸) اس مرتبہ نمائندگان کے بہت کم نام موصول ہوئے ہیں۔ مجالس اس طرف فوری توجہ کریں۔ نمائندہ منتخب ہو۔ اور اس کے نام سے مرکز کو بہت جلد آگاہ کر دیا جائے۔ اجتماع میں شمولیت کے لئے آتے وقت۔ نمائندگان قائد مقامی کا تعارف نامہ ضرور ساتھ لائیں۔

نیویارک پر دو ایٹم بم گرنے سے ۷ لاکھ افراد ہلاک اور زخمی ہو سکتے ہیں

نیویارک ۲۵ ستمبر آج دنیا کے سب سے بڑے شہر نیویارک پر ہائیڈروجن کا "حملہ" ہوا۔ یہ "حملہ" پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ جیسے ہی سائرن بجے۔ نیویارک کے ۸۵ لاکھ شہری پناہ گاہوں کی طرف دوڑے۔ چلتی ہوئی موٹریں اور گاڑیاں رک گئیں اور دنیا کا یہ معروف ترین شہر سنسان ہو گیا۔ ہائیڈروجن کے اس "حملہ" کے دوران میں شہری دفاع کے تمام انتظامات مکمل تھے۔ ماہرین کا اندازہ ہے۔ کہ اگر نیویارک پر دو ایٹم بم گرائے جائیں۔ تو سارے شہر کی عمارتیں تباہ ہو جائیں۔ ۱۱ لاکھ چار ہزار ۴۸۰ آدمی ہلاک۔ ۵ لاکھ ۲۸ ہزار ۳۹۳ افراد زخمی اور ۹۰ ہزار ۷ سو افراد بے گھر ہو جائیں۔ لیکن اگر شہر پر ایک ہائیڈروجن بم گرے۔ تو نقصان اس سے کئی گنا زیادہ ہو۔ نیویارک میں شہری دفاع کے یہ مظاہرے تین دن تک جاری رہیں گے۔

سندھ کے قومی عجائب گھر اور لائبریری کے لئے جگہ کا انتخاب

حیدر آباد۔ سندھ کے وزیر تعلیم و خزانہ قاضی محمد اکبر نے یہاں گرو سنگت کی عمارت کا معائنہ کیا۔ جس کے دونوں طرف خوبصورت پارک ہے۔ اس میں قومی لائبریری اور عجائب گھر قائم کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ اس عمارت کی تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں مہاجرین آباد ہیں۔ خیال ہے کہ ان کو بہتر اور مستقل رہائش گاہیں دی جائیں گی۔ گرو سنگت میں قائم شدہ اورینٹل کالج کے لئے بہت عرصہ قبل تیس ایکڑ زمین مخصوص کر دی گئی تھی۔ جس میں اب مویشی باندھے جا رہے ہیں۔ اس کو منتظمین نے کرائے پر اٹھا رکھا ہے۔ اس مخصوص قطعہ اراضی میں کالج کے لئے پختہ عمارتیں بھی ہیں۔ خیال ہے کہ یہ جلد وہاں منتقل ہو جائے گا۔ گرو سنگت حیدر آباد سندھ کے حسین ترین علاقہ ہیر آباد میں واقع ہے۔ جس کے سامنے عظیم جامع مسجد ہے۔

مشرقی بنگال کے لئے الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر۔ حکومت بنگال کے ہوم سکرٹری مسٹر اظفر صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے لئے قواعد و ضوابط مرتب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ انتخابی فہرستیں اکتوبر میں شائع کر دی جائیں گی۔

سعودی عرب کے شہریوں پر برطانوی ٹینکوں اور مشین گنوں سے خونریز حملہ

لندن ۲۵ ستمبر۔ خلیج فارس کے نخلستان بوریمی میں برطانیہ اور سعودی عرب کے حامیوں میں جنگ شروع ہو گئی۔ فریقین نے ایک دوسرے پر گولی چلانے میں پہل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جس میں کئی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ تیل کے اس متنازعہ علاقے کی لڑائی کے سلسلے میں برطانوی دفتر خارجہ نے بتایا ہے۔ کہ ایک برطانوی چوکی کے سات آدمیوں کو انہی جیسی وردی پہنے ہوئے ایک سو آدمیوں نے جو سعودی عرب کے تھے۔ دھمکی دی۔ جس پر انہوں نے گولی چلا دی۔ اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے وفد نے بتایا۔ کہ سعودی عرب کے شہریوں پر برطانوی مشین گنوں اور ٹینکوں سے حملہ کیا گیا جس میں کئی آدمی ہلاک۔

برما اور قوم پرست چین میں ٹکراؤ کا امکان

رنگون ۲۵ ستمبر۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ جب تک نیشنلسٹ چین غیر مشروط طور پر برما کے کم از کم مطالبات پورے نہ کریگا۔ اس امر کا کوئی امکان نہیں۔ کہ برما دوبارہ چار قوموں کی کانفرنس میں شرکت کر سکے۔ مذکورہ ترجمان بنکاک سے آمدہ اس خبر پر تبصرہ کر رہا تھا۔ کہ چار قوموں کی کانفرنس سے برما کے علیحدہ ہو جانے سے نیشنلسٹ چین امریکہ اور تھائی لینڈ (سیام) میں مذاکرات جاری ہیں۔ اور وہ مسئلہ متنازعہ کا حل ڈھونڈ رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ جہاں تک برما کا تعلق ہے۔ وہ کمیشن سے علیحدہ ہو چکا ہے اور آئندہ جب تک اس کے کم از کم مطالبات منظور نہیں کئے جاتے۔ وہ واپس نہیں آئے گا۔

مشرق بعید میں برطانیہ کے دفاعی استحکامات

سنگاپور ۲۵ ستمبر۔ سر چارلس کیٹلے مشرق بعید میں برطانوی فوجوں کے کمانڈر انچیف نے کل ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ برطانیہ نے حال ہی میں کچھ ایسے اقدامات کئے ہیں۔ جن سے ہانگ کانگ کے دفاعی استحکامات پہلے سے کہیں بہتر ہو گئے ہیں۔

اٹلی کی طرف سے یوگوسلاویہ کو خوف زدہ کرنے کی مہم

بلغراد ۲۵ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کل ایک اطالوی فوجی طیارے نے دوپہر سے قبل یوگوسلاویہ کی حدود میں پرواز کی مذکورہ طیارہ سرحد سے آٹھ سو گز تک اندر چلا آیا۔ اور ضلع طول مائن کی حدود میں پرواز کرتا رہا۔

ایران میں کمیونسٹ نواز جاپانی تاجر گرفتار

تہران ۲۵ ستمبر۔ ایک جاپانی تاجر کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ کہ وہ کمیونسٹ نواز تودہ پارٹی کی مالی امداد کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ تاجر مذکور کی طرف سے ۱۵۰۰۰ ریال کا ایک چیک تودہ پارٹی کی ایک رکن خاتون کے قبضہ سے برآمد ہوا ہے۔

گورنر سرحد ۴ اکتوبر کو چترال جائیں گے

پشاور ۲۵ ستمبر۔ گورنر صوبہ سرحد خواجہ شہاب الدین نتھیا گلی سے واپس پشاور پہنچ گئے۔ وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید بھی نتھیا گلی سے واپس آچکے ہیں۔ گورنر سرحد ۴ اکتوبر کو ریاستی مشاورتی کونسل کا افتتاح کرنے چترال جائیں گے۔ ان کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سرحد بھی جائیں گے۔

کراچی بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن کو ضمنی امتحانات کرانے کا اختیار

حکومت خیراتی اداروں کے حسابات آڈٹ کرائیگی! پارلیمنٹ میں چھ نئے بل

کراچی ۲۵ ستمبر۔ پاکستان پارلیمنٹ میں آج چھ سرکاری بل پیش کئے گئے سوزیر داخلہ مسٹر اشتیاق حسین گورمانی نے کراچی میں خیراتی اداروں کے نام سے فنڈ جمع کرنے والے افراد پر کنٹرول کے لئے ایک بل پیش کیا بل کی دفعات کے مطابق ایسے فنڈ یا چندے جمع کرنے سے پہلے حکومت سے اجازت حاصل کرنی پڑے گی۔ حکومت اس چندہ کا حساب آڈٹ کرنے کی مجاز ہوگی۔ اور اگر کسی وقت اس رقم کے بے جا تصرف یا غلط استعمال کا پتہ چلا تو ادارے کے خلاف چندہ جمع کرنے اور چندہ کی رقم رکھنے والے افراد کے خلاف کارروائی کی جا سکے گی۔ بل کی منظوری کے بعد جو ایکٹ نافذ ہوگا۔ اس کی خلاف ورزی کی سزا چھ ماہ قید اور جرمانہ رکھی گئی ہے۔ کراچی میں میٹرک کے ضمنی امتحانات کرنے کا اختیار بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کو دینے کے لئے وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے ایک بل پیش کیا۔ اہم اشیاء کی سپلائی کنٹرول سے متعلق آرڈیننس اور مشرقی بنگال سے ناجائز برآمد کی روک تھام کے آرڈیننس کو قانونی شکل دینے کے لئے دو بل وزیر خزانہ مسٹر عبدالقیوم خان نے پیش کئے۔

کراچی میں متروکہ جائداد کا کسٹوڈین

کراچی ۲۶ ستمبر: کل ایک سوال کے جواب میں آنریبل مسٹر شعیب قریشی وزیر مہاجرین و بحالیات نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ کراچی میں کسٹوڈین کا عہدہ ۱۹۵۱ء میں ۲ ½ مہینے اور ۱۹۵۲ء-۵۳ء میں ½ مہینے خالی رہا۔ لیکن اس مدت میں متروکہ جائداد کے کرایہ کی وصولی کے کام کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ موصوف نے یہ بھی کہا کہ کسٹوڈین کی عدم موجودگی کی وجہ سے متروکہ جائداد کے کرایہ کے مقدمات کو روکا نہیں گیا۔

سکھر میں نئی سڑکوں اور نئے پل کی تعمیر

سکھر ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں عنقریب شہر کی تمام سڑکوں کو پختہ بنانے کے علاوہ نیا ٹاؤن ہال بھی بننے والا ہے۔ اس مقصد کے لئے مقامی بلدیہ نے صوبائی حکومت سے پانچ لاکھ روپے طلب کئے ہیں۔ بلدیہ نے اپنی طرف سے سڑکوں کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ وقف کیا ہے۔ شہر کی کئی ایک سڑکوں کی مرمت شروع ہو چکی ہے۔

ہانگ کانگ اور ۔۔۔ ہندچینی میں خوفناک طوفان

ہزاروں آدمی بے خانماں ہو گئے

سیگون ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وسطی ہند چینی میں ایک سمندری طوفان کی وجہ سے کئی سو آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور کئی سو افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ بہت سے امریکی اور فرانسیسی تباہ حال آدمیوں کی امداد کے لئے پہنچ رہے ہیں۔

ہندوستان میں مسلمانوں کی متروکہ جائداد

کراچی ۲۶ ستمبر۔ آنریبل وزیر مہاجرین و آبادکاری نے کل پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی متروکہ جائداد کے مجوزہ نیلام کی اطلاع ۱۶ جون ۱۹۵۳ء سے بہت پہلے ان کے علم میں آ گئی تھی۔ انہوں نے اس سلسلہ میں ہندوستان کے وزیر آبادکاری سے رجوع کیا تھا۔ جو آخرکار متروکہ جائداد کی فروخت کو ملتوی کرنے پر راضی ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے پاکستان کے وزیر آبادکاری کو یقین دلایا تھا کہ نیلام کو روکنے کی ہدایات ہندوستان میں جاری کر دی گئی ہیں۔

اقوام متحدہ میں پاکستانی نمائندے کا اعزاز

نیویارک ۲۴ ستمبر۔ آج حکیم محمد احسن کو متفقہ طور پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی نظم و نسق اور بجٹ کی کمیٹی کا رپورٹیو منتخب کر لیا گیا۔

بھارتی مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر مال کا بیٹا گولیوں کا نشانہ بنا دیا گیا

شیخ عبداللہ کو جیل میں قتل کرنے کیلئے جن سنگھیوں اور مہاسبھائیوں کی سازش!

مظفرآباد (آزاد کشمیر) ۲ ستمبر: مقبوضہ کشمیر سے یہاں پہنچنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ بخشی ڈوگرہ کی فوج نے حال ہی میں یہاں ایک ہجوم پر اندھا دھند گولی چلا دی جس میں ہلاک ہونے والوں میں عبدالغنی گونمنٹ کے وزیر مال مرزا افضل بیگ کا اکلوتا بیٹا بھی شامل تھا۔ مقبوضہ کشمیر میں ایک مکان پر پاکستانی پرچم لہرا دیا گیا جسے ڈوگروں نے لوٹ کر آگ لگا دی۔ شیخ عبداللہ کو بھگانے کے لئے پاکستان کی حملہ کی جو افواہ پرشید نے پھیلائی تھی اب اس کی حقیقت معلوم ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پرشید والوں نے جن سنگھ اور مہاسبھا کی مدد سے شیخ عبداللہ کو قتل کرنے کے لئے ادھم پور کی جیل پر حملہ کر دیا تھا۔

آسام میں خوفناک آتشزدگی

پانچ صد دکانیں خاکستر ہوگئیں

تیز پور (آسام) ۲۵ ستمبر: کل یہاں ایک مارکیٹ میں آتشزدگی سے تقریباً پانچ صد دکانیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ نقصان کا اندازہ دو کروڑ کے قریب لگایا گیا ہے۔

جرمن جہاز ہانگ کانگ میں

برمن ۲۵ ستمبر۔ جرمن جہاز کمپنی نے مشرق بعید کی طرف باقاعدہ سروس شروع کر دی ہے۔ ایک سات ہزار ٹن کا جہاز "ویسٹرٹین" ہانگ کانگ پہنچنے والا ہے۔ دوسرا جہاز اگلے مہینے پہنچیگا۔

اسرائیل نے اقوام متحدہ کے حکم کو نظرانداز کر دیا

تل ابیب (اسرائیل) ۲۵ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی ریاست اسرائیل نے اقوام متحدہ کے حکم کو ٹھکراتے ہوئے شام کے غیر فوجی علاقہ میں نہر کی کھدائی کا کام جاری کیا ہوا ہے۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ نے اس سلسلہ میں ایک خاص نوٹ اتحادی مبصر جنرل ویجن بینک کے حوالے کیا ہے۔

روئی کی تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی!

کراچی ۲۶ ستمبر: حکومت پاکستان نے روئی کی تجارت اور صنعت کے متعلق مختلف مسائل اور روئی کی منڈی کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی ہے۔ اس نے آج کل اپنے آخری اجلاس میں اپنی رپورٹ مکمل کر لی جو فوراً حکومت کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔ پاکستان کی مرکزی روئی کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر نذیر احمد اس کمیٹی کے صدر ہیں۔

پاکستان و ترکی ایشیا و مغرب کے درمیان پل بنا سکتے ہیں

نیویارک ۲۵ ستمبر: نیویارک ٹائمز نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے۔ کہ ترکی اور پاکستان میں دوستی کے استحکام کی خبریں مشرق وسطیٰ میں دوامی امن کی ضامن ہیں۔ اس شریہ کمزور خطے کے یہ دونوں ملک مضبوط ہیں۔ یہ دونوں مغرب اور ایشیا کے درمیان مضبوط پل کا کام دے سکتے ہیں۔ یہ ممالک کمیونسٹوں کے خلاف ہیں۔

ترکی کا پورا گاؤں تباہ

ایک ہزار افراد بے گھر ہو گئے

انقرہ ۲۵ ستمبر۔ کل رات انقرہ سے ۴۰ میل شمال مشرق میں ایک گاؤں میں آگ لگ گئی۔ اس آتشزدگی سے تقریباً ایک ہزار افراد بے گھر ہو گئے اور سارا گاؤں جل کر تباہ ہو گیا۔

فیڈرل کورٹ میں حبس بیجا کی درخواستوں کی سماعت

لاہور ۲۶ ستمبر: معلوم ہوا ہے کہ سرحدی عوامی لیگ کے لیڈر دو بھائیوں ڈاکٹر خان صاحب اور خان عبدالولی خان کی درخواست

[illegible] فیڈرل کورٹ آف پاکستان میں [illegible]

ناظم آباد کے قطعات کا پریمیم

۱۵ اکتوبر تک چوتھی قسط ادا کر دی جائے

کراچی ۲۳ ستمبر: آج وزارت صحت و تعمیرات حکومت پاکستان کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ: "اکثر لوگوں نے جنہیں ناظم آباد میں قطعات اراضی الاٹ ہوئے ہیں۔ اپنے قطعات کی بابت زمین کے کرایہ اور پریمیم کی چوتھی قسط ادا نہیں کی ہے جس کی ادائیگی کی تاریخ ۱۵ جون ۱۹۵۳ء مقرر تھی۔ اب ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۳ء تک ادا کر دیں ورنہ اگر حکومت پاکستان میں پریمیم کی رقم اور جالان کا پیشگی وزارت صحت و تعمیرات میں جمع نہ کیا گیا تو الاٹمنٹ کو منسوخ سمجھا جائے گا۔ وزیر صحت و تعمیرات کے شعبہ ناظم آباد سے ایام کار میں کسی دن صبح نو بجے سے گیارہ بجے تک اس غرض سے جلد سے جلد چالان حاصل کئے جائیں۔

جن لوگوں کو قطعات اراضی الاٹ ہوئے ہیں۔ وہ اپنے ساتھ الاٹمنٹ آرڈر، قبضہ کا سرٹیفکیٹ اور پریمیم نیز زمین کے کرایہ کی دوسری و تیسری قسط کی ادائیگی کی رسیدیں لائیں ورنہ ان کے چالان جاری نہیں کئے جائیں گے۔

ہم حوادث کا منہ موڑ کر ہی ملک کو صنعتی بنا سکتے ہیں

ہمیں اس راہ میں مشکلات برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے (خان عبد القیوم خان)

کراچی ۲۶ ستمبر۔ وزیر خوراک و صنعت خان عبد القیوم خان نے کل پارلیمنٹ کو بتایا۔ کہ حکومت کی اقتصادی پالیسی کا نقطۂ مرکزی ملک کو ہر قیمت پر صنعتی بنانا ہے۔ آپ اشیاء ضروری کی گرانی کے متعلق مسٹر دھریندر ناتھ دت کی پیش کردہ تحریک التواء پر بحث کا جواب دے رہے تھے۔ بحث کسی فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچے بغیر باتوں ہی باتوں میں ختم ہو گئی۔ خان عبد القیوم خان نے بحث کے جواب میں ایک نہایت پُرمغز تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ جب کبھی کسی ملک کے اقتصادی نظام کو زرعی بنیادوں کی بجائے صنعتی بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس ملک کو اقتصادی مشکلات کے ایک عبوری دور میں سے گزرنا پڑے گا۔ اس عبوری دور میں باشندگانِ ملک کا مشکلات و مصائب اور اقتصادی عدم توازن کا شکار ہونا لازمی ہے۔ آپ نے پُرجوش لہجے میں اعلان کیا۔ کہ ملک کو صنعتی بنانے کے لئے یہ قیمت ادا کرنی ضروری ہے۔ اور یقیناً ہمیں ادا کرنی ہوگی۔ آپ نے کہا۔ درآمد کے سلسلے میں حکومت نے ضروریاتِ زندگی سے تعلق رکھنے والی اشیاء کو تیسرے درجے پر رکھا ہے۔ پہلی فوقیت مشینوں اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کو دی گئی ہے۔ صنعتوں میں کام آنے والے خام مال کو دوسرا درجہ دیا گیا ہے۔ آپ نے اس الزام کی پُرزور تردید فرمائی۔ کہ مسلم لیگی حکومت نے گذشتہ چھ سال میں لوگوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے کچھ نہیں کیا۔ چنانچہ آپ نے ان ملوں اور فیکٹریوں کی تعداد گنوائی۔ جو قیام پاکستان کے بعد پاکستان جیسے زرعی ملک میں قائم ہوئے ہیں۔ آپ نے نہایت زوردار لہجے اور گرجدار آواز میں فرمایا۔ کہ پاکستان کے روشن مستقبل کے بارے میں مجھے ذرا برابر بھی شبہ نہیں ہے۔ خدا یقیناً ایسے لوگوں کو آگے لاتا رہے گا۔ جو ان مشکلات پر قابو پاتے ہوئے قوم کی ہر آن ترقی کی طرف رہنمائی کرتے رہیں گے۔ ترقی کی راہ میں مشکلات کا آنا لازمی ہے۔ لیکن یہ آئیں گی اور کافور ہوتی چلی جائیں گی۔ پس مشکلات کا دور ایک عارضی دور ہے۔ جسے ہمیں عزم و ہمت کے ساتھ گذارنا چاہیئے۔

کانگرسی ممبروں نے تحریک کی حمایت میں تقریر کرتے ہوئے سب سے زیادہ زور اس بات پر دیا۔ کہ حکومت تمام زرِ مبادلہ دفاع کے اخراجات پر خرچ کر رہی ہے۔ اسکی یہ پالیسی ہی تمام مشکلات کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے بھارت کے ساتھ تجارت پھر شروع کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ مسلم لیگی ممبران نے ہمہ گیر اقتصادی جائزہ لینے اور اقتصادی پالیسی کی خامیاں دور کرنے کے لئے ایک اعلیٰ اختیارات کا اقتصادی کمیشن قائم کرنے پر زور دیا۔ آخر میں جب وزیر صنعت کی جوابی تقریر کے بعد محرک کی بجائے میاں افتخار الدین نے رواج کے خلاف تقریر کرنے کی کوشش کی۔ تو اس پر حزب حکومت کی طرف سے اعتراضات کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو باہمی سوال و جواب اور فقرے چست کرنے کی کوشش میں شور و غل کی صورت اختیار کر گیا۔ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ حتیٰ کہ صدر کی آواز پر بھی کسی نے کان نہ دھرا۔ اور مقررہ وقت جس میں صرف چند منٹ ہی رہ گئے تھے۔ شور و غل میں ختم ہو گیا۔ اور تحریک التواء بھی اسی میں گم ہو کر رہ گئی۔

جنرل محمد ایوب کل نیویارک پہنچ جائیں گے

کراچی ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان تین ہفتے [illegible] تین ہفتے تک امریکہ کے جنگی اڈوں کا معائنہ کریں گے۔ جنرل ایوب کے ہمراہ امریکہ میں پاکستان کے فوجی اتاشی بریگیڈیئر جنرل میاں غلام جیلانی اور کمانڈر انچیف کے اے ڈی سی کیپٹن اورنگزیب بھی ہوں گے۔

نواب بھوپال کی جاگیر کا سالانہ معاوضہ

بھوپال ۲۵ ستمبر۔ حکومت بھوپال نے نواب کی تمام جاگیر کو ایک لاکھ روپے سالانہ کے معاوضہ پر دینا منظور کر لیا ہے۔ نیز نواب مذکور کو اپنے محل کے اردگرد تین ہزار ایکڑ زمین ذاتی ملکیت کی حیثیت سے رکھنے کی اجازت دیدی ہے۔

مصری حکومت کے خلاف سازش میں برطانوی سفارت خانہ شریک نہیں

لنڈن (بذریعہ ریڈیو) حال ہی میں قاہرہ سے یہ اطلاعات ملی تھیں۔ کہ وہاں کچھ بیرونی سفارت خانوں پر یہ الزام ہے۔ کہ وہ مصری حکومت کے خلاف کسی سازش میں شریک ہیں۔ ان اطلاعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کل برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ حکومت مصر نے برطانوی سفارت خانہ کو یہ یقین دلایا ہے۔ کہ اس الزام میں جن سفارتخانوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان میں برطانوی سفارت خانہ شامل نہیں ہے۔

پنجاب اسمبلی کا آئندہ اجلاس

لاہور ۲۵ ستمبر۔ پنجاب اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۲۶ اکتوبر کو ۲ بجے بعد دوپہر شروع ہوگا۔

کیپ ٹاؤن ۲۵ ستمبر۔ بھارتی عورتوں اور بچوں کے جنوبی افریقہ میں داخلہ کے بل کو پیش کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم مسٹر ملان نے کہا۔ کہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی آبادی کے تنازعہ کے حل میں اصل رکاوٹ پنڈت جواہر لال نہرو ہیں۔

شمالی سماٹرا میں سینکڑوں عورتوں بچوں اور مردوں کو ہلاک کر دیا گیا

اسلامی مملکت کے قیام کا اعلان کرنے والے باغیوں کو فوج نے ختم کر دیا

جکارتا ۲۵ ستمبر۔ شمالی سماٹرا سے جو خبریں یہاں موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق وہاں انڈونیشی فوج نے سینکڑوں مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ یہ لوگ باغی جماعت دارالاسلام کی حمایت میں نعرے لگا رہے تھے۔ اور اس علاقہ میں ایک جداگانہ اسلامی مملکت قائم کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ باغی صرف تلواروں اور خنجروں سے مسلح تھے۔ فوجی کارروائی نے باغیوں کی کمر توڑ دی۔ فوج نے تقریباً پانچ سو باغیوں کو گرفتار کر لیا۔ اور بتایا گیا ہے۔ کہ سماٹرا کے ایک سابق گورنر اس بغاوت کی پشت پناہی کر رہے تھے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ خونریز جنگ جزیرہ کے جنوبی علاقہ میں بیرکوں پر ہوئی۔ باغیوں میں جن میں بچے مرد اور عورتیں سبھی شامل تھے فوجی بیرکوں پر دھاوا بول دیا۔ یہ صرف خنجروں اور زرعی آلات سے مسلح تھے۔ فوج نے ان پر لگاتار فائرنگ کی۔ مگر یہ لوگ پیچھے نہیں ہٹے۔ اور آخر لڑتے لڑتے سب نے جان دے دی۔ شمالی سماٹرا کے تین اور شہروں میں بھی فوج نے باغیوں کا قلع قمع کر دیا۔

جاپان کے پارلیمانی وفد کی مصروفیات

کراچی ۲۶ ستمبر۔ جاپان کے پارلیمانی وفد کے ارکان آج صبح کو صنعتی علاقہ کا معائنہ کریں گے اس کے بعد وزارت امور خارجہ میں آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان وزیر امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ سے ملاقات کریں گے اور شام کو آنریبل مسٹر عبد القیوم خان وزیر صنعت، غذا و زراعت سے ملنے جائیں گے ان کا آج کا پروگرام اس استقبالیہ دعوت پر ختم ہوگا۔ جو ہز ایکسی لینسی سفیر جاپان متعینہ پاکستان ہوٹل میٹروپول میں دیں گے۔ جاپانی وفد کل ۲۷ ستمبر شنبہ اور یکشنبہ کی درمیانی شب میں دہلی روانہ ہو جائے گا۔

سینیٹر نولینڈ کابل روانہ ہو گئے

کراچی ۲۶ ستمبر۔ سینیٹر ولیم ایس نولینڈ آج صبح کابل روانہ ہو گئے موصوف یکشنبہ کو کراچی واپس آکر اسی دن قاہرہ روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں سے وہ امریکہ جائیں گے

نئے ریڈیو اسٹیشن مالی حالت سدھرنے کے بعد کھلیں گے

کراچی ۲۵ ستمبر۔ وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر شعیب قریشی نے بتایا ہے۔ کہ حکومت حیدرآباد چاٹگام سلہٹ اور تین دیگر شہروں میں ریڈیو اسٹیشن کھولنے و موجودہ ریڈیو اسٹیشنوں کو ترقی دینے کا منصوبہ بنا چکی ہے جس پر مالی حالت سدھرنے کے بعد عمل کیا جائے گا۔

کارگزاری مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

(بقیہ صفحہ ۵)

مجلس کے زیر انتظام ٹیکنیکل کاموں میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے ایک ٹیکنیکل کلاس جاری کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے جو انشاء اللہ عنقریب کھولی جائے گی جس میں ریڈیو وغیرہ کے پارٹس و Frame اکٹھے کرنے اور ریڈیوں کی تھیوری اور دیگر Technical کاموں کی تعلیم دی جائے گی۔

مندرجہ بالا مختصر امور کے علاوہ مجلس کو جماعت کے اکثر و بیشتر کاموں میں خدمت کرنے کی سعادت حاصل ہوتی رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ہم جماعت کے بھی ممنون ہیں کہ جنہوں نے ہر موقعہ پر ہمارے کاموں میں نہ صرف تعاون فرمایا بلکہ ہر طرح سے ہماری حوصلہ افزائی کی۔

رپورٹ کے بعد قائد صاحب مجلس نے ان عہدیداران اور ممبران کے نام حضور کی خدمت میں بغرض دعا پیش کئے۔ جنہوں نے خصوصیت سے مجلس کے کاموں میں حصہ لیا تھا۔ ایک اسی قسم کی مکمل فہرست تحریری بغرض دعا حضور کی خدمت میں بذریعہ مجلس مرکزیہ ربوہ بھی پیش کی جا رہی ہے۔ (مہتمم)

تودہ پارٹی کی طرف سے ایران میں غدر برپا کرنے کی سازش

تہران ۲۵ ستمبر۔ وزیر اعظم فضل اللہ زاہدی نے ایران ریڈیو سے قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے قوم سے کہا ہے۔ کہ وہ تخریب پسندوں سے ملک کو بچانے کے لئے حکومت سے تعاون کریں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تودہ پارٹی نے سرکاری طیاروں کو اڑا کر مصدق کو بچانے کی سازش کر رکھی تھی۔ لیکن شاہی گارد نے ان کی اسکیم کو ناکام بنا دیا [illegible]

[illegible] کے ہتیاروں کی تباہی اور سرکاری اسلحہ خانوں کو برباد کرنے کی کئی سازشیں بھی بے نقاب ہوئی ہیں کہا گیا ہے کہ کل چار گھنٹہ تک سابق وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق سے باز پرس کی گئی لیکن انہوں نے کسی سوال کا جواب نہیں دیا۔ مزید معلوم ہوا ہے روپوش سابق وزیر خارجہ حسین فاطمی کی بیوی اور بہن سے ان کا پتہ دریافت کیا گیا لیکن ہر دو خواتین نے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا۔